www.islaminurdu.com

اٹھارہویں دعا

بلاؤں سے دوری کے سلسلہ میں

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ قَضَآئِکَ وَ بِمَا صَرَفْتَ عَنِّیْ مِنْ بَلاَئِکَ فَلاَ تَجْعَلْ حَظِّیْ مِنْ رَحْمَتِکَ مَا عَجَّلْتَ لِیْ مِنْ عَافِیَتِکَ فَاَکُوْنَ قَدْ شَقِیْتُ بِمَا اَحْبَبْتُ وَ سَعِدَ غَیْرِیْ بِمَا کَرِهْتُ وَ اِنْ یَکُنْ مَا ظَلِلْتُ فِیْهِ اَوْ بِتُّ فِیْهِ مِنْ هٰذِهِ الْعَافِیَةِ بَیْنَ یَدَیْ بَلاَءٍ لاَ یَنْقَطِعُ وَ وِزْرٍ لاَ یَرْتَفِعُ فَقَدِّمْ لِیْ مَا اَخَّرْتَ وَ اَخِّرْ عَنِّیْ مَا قَدَّمْتَ فَغَیْرُ کَثِیْرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَآءُ وَ غَیْرُ قَلِیْلٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْبَقَآءُ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ.

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد وستائش ہے تیرے بہترین فیصلہ پر اور اس بات پر کہ تو نے بلاؤں کا رخ مجھ سے موڑ دیا تو میرا حصہ اپنی رحمت میں سے صرف اس دنیوی تندرستی میں منحصر نہ کر دے کہ میں اپنی اس پسندیدہ چیز کی وجہ سے (آخرت کی) سعادتوں سے محروم رہوں اور دوسرا میری ناپسندیدہ چیز کی وجہ سے خوش بختی وسعادت حاصل کرلے جائے اور اگر یہ تندرستی کہ جس میں دن گزارا ہے یا رات بسر کی ہے کسی لا زوال مصیبت کا پیش خیمہ اور کسی دائمی وبال کی تمہید بن جائے تو جس (زحمت و اندوہ) کو تو نے مؤخر کیا ہے،اسے مقدم کر دے اور جس (صحت و عافیت) کو مقدم کیا،اسے مؤخر کر دے۔ کیونکہ جس چیز کا نتیجہ فنا ہو وہ زیادہ نہیں اور جس کا انجام بقا ہو وہ کم نہیں ۔ اے اللہ ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما۔

urdu.duas.org